ادبیات

غزل

جناب آلم مظفر نگری

رُوحِ چمن ہوں رونقِ دار و رسن ہوں میں
ہر انجمن میں زندگیٔ انجمن ہوں میں

لیتا ہوں درسِ شوق ہر اک انقلاب سے
نبض آشنائے گردشِ چرخِ کہن ہوں میں

رعنائیٔ خیال کی اللہ رے وسعتیں
خلوت میں بھی لئے ہوئے اک انجمن ہوں میں

میرے وجود سے ترے جلوے ہیں آشکار
تو دیکھ تو سہی کہ تری انجمن ہوں میں

یہ عذرِ بادہ کس لئے ساقیٔ میکدہ
توبہ فروش تو نہیں توبہ شکن ہوں میں

صیاد و باغباں کو ابھی تک خبر نہیں
میں ہوں قفس میں یا سرِ شاخِ چمن ہوں میں

کہتا ہے بُت کہ پُوج رہا ہے مجھے تو کیوں
تیرا ہی اک کمال تو اے برہمن ہوں میں

ہر دم زبانِ حال سے کہتا ہے یہ چمن
مجھ کو چمن نہ کہیئے فریبِ چمن ہوں میں

چھیڑو نہ مجھ کو دورِ حوادث کی آندھیو!
رہنے بھی دو وطن میں کہ خاکِ وطن ہوں میں

رازِ درونِ پردہ ہے میری نمودِ شوق
مانا کہ بے حجاب سرِ انجمن ہوں میں

محفل کی رونقیں ہیں مرے اضطراب سے
پروانے کے لباس میں شمعِ لگن ہوں میں

میرے کلام میں نہ ہو کیوں زندگی آلم
روزِ ازل سے ضامنِ تکمیلِ فن ہوں میں

٭ ٭ ٭